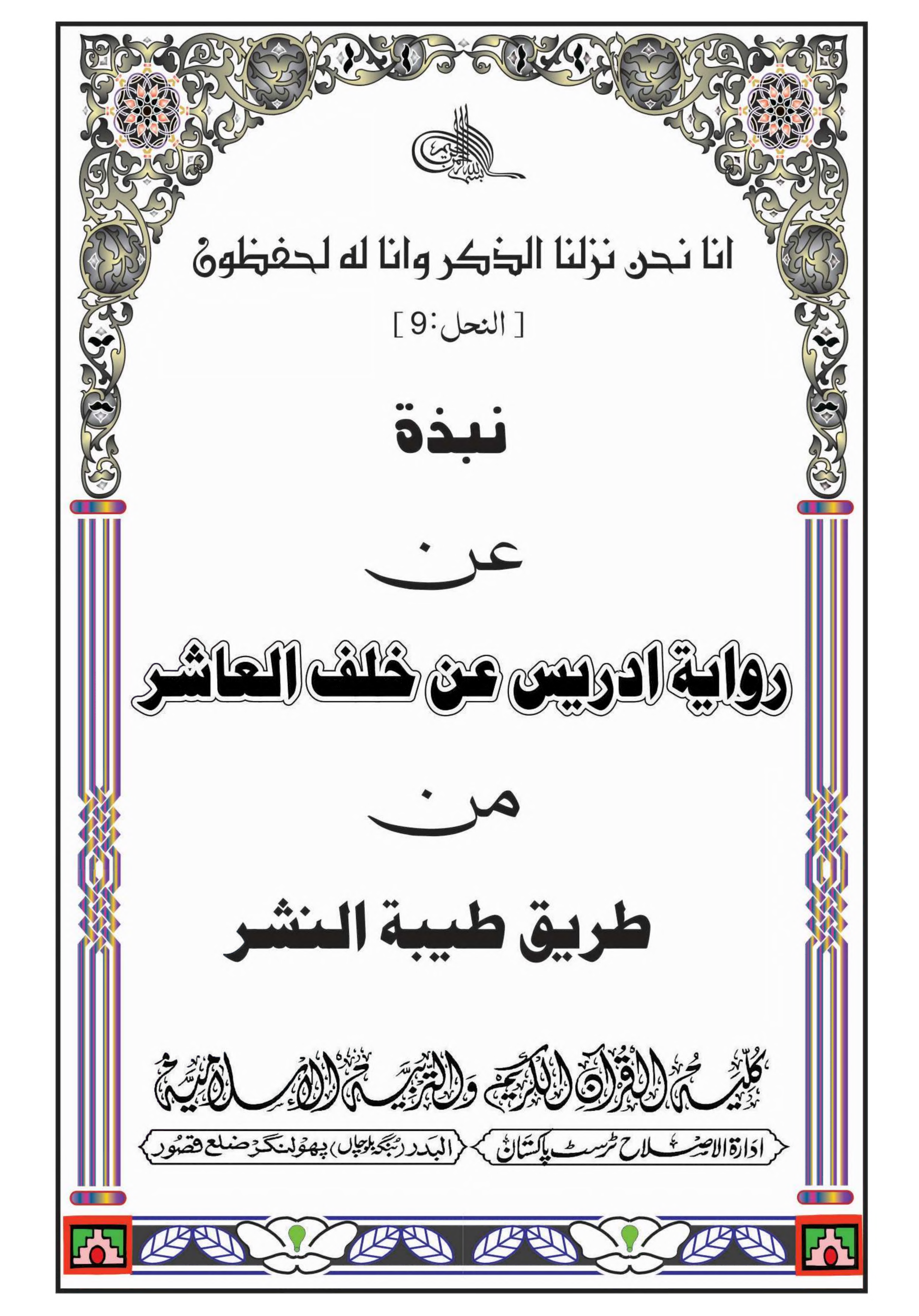


بسم الله الرحمن الرحيم

انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية ادريس عن خلف العاشر

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (رنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو محمد خلف بن ہشام بن ثعلب بن خلف بن ثعلب بن ہیثم بن ثعلب بن داؤد بن مقسم بن غالب اسدی ہزّارہ۔آپ عالم، زاہد، ثقہ تھے۔آپ 150ھ میں پیدا ہوئے۔آپ رہائش ُفِم صلح ٗ تھی۔آپ امام سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔آپ ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے۔آپ نے 10 سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا۔اور 13 سال کی عمر میں علوم کی تحصیل اور حدیث کی سماعت شروع کی۔خود فرماتے ہیں کہ مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی تو میں نے اس کے لیے 80 ہزار درہم خرچ کیے۔یہاں تک کہ میں نے اس کو حفظ اور یاد کرلیا۔آپ اپنے آپ کو ُہزّار ٗ کہلانا پسند نہ کرتے تھے، بلکہ فرماتے تھے: کہ مجھے مقری (معلم قرآن) کے لفظ سے پکارو۔

شیوخ: ☆ آپ نے چار قراء سے عرضاً قراءت حاصل کی:

❶ سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ۔ان سے امام حمزہ رحمہ اللہ کی قراءت نقل کی۔

❷ عبدالرحمٰن بن ابی حماد رحمہ اللہ۔ان سے بھی امام حمزہ رحمہ اللہ کی قراءت نقل کی۔

❸ یعقوب بن خلیفہ اعشی رحمہ اللہ۔ان سے امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءت پڑھی۔

❹ زید سعید بن اوس رحمہ اللہ۔ان سے مفضل ضَبِّی رحمہ اللہ کی قراءت پڑھی۔

☆ اور کچھ قراء سے عرضاً نہیں صرف محض سماعاً حروف اور قراءت روایت کی:

❺ اسحاق بن مسیّبی رحمہ اللہ ❻ اسحاق بن جعفر رحمہ اللہ

ان دونوں سے قراءت نافع کے اختلافات نقل کیے۔

❼ عبدالوہاب بن عطاء رحمہ اللہ۔ان سے قراءت ابن کثیر اور قراءت ابی عمرو کے اختلافات نقل کیے۔

❽ یحیٰ بن آدم رحمہ اللہ۔ان سے قراءت عاصم کے حروف واختلافات نقل کیے۔

❾ عبید بن عقیل رحمہ اللہ۔ان سے قراءت ابی عمرو کے اختلافات نقل کیے۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 25 مشہور و معروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. احمد بن ابراہیم رحمہ اللہ
2. احمد بن یزید حلوانی رحمہ اللہ
3. ادریس بن عبدالکریم رحمہ اللہ
4. احمد بن زہیر رحمہ اللہ
5. سلمہ بن عاصم رحمہ اللہ
6. اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 7 جمادی الثانی 229ھ بروز ہفتہ کو بعمر 79 سال بغداد میں روپوشی کی حالت میں بزمانہ جہمیہ وفات پائی۔ روپوشی کے اسباب معلوم نہیں ہو سکے۔

ادریس بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم حداد (لوہار) بغدادی۔ آپ 199ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ قراءت میں ماہر اور ضابط وثقہ تھے۔ امام دارقطنی رحمہ اللہ سے آپ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: کہ ثقہ بلکہ اس سے بھی ایک درجہ اوپر۔

شیخ:

آپ نے امام خلف بن ہشام رحمہ اللہ سے عرضاً قراءت حاصل کی ہے۔ اور ان کے ماہر ترین اور فائق ترین شاگردوں میں سے ہیں۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 23 مشہور و معروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. محمد بن احمد شنبوذ رحمہ اللہ
2. حسن بن سعید مطوعی رحمہ اللہ
3. ابوالقاسم الطبری رحمہ اللہ
4. ابن مجاہد رحمہ اللہ
5. ابوبکر النجار رحمہ اللہ
6. اسماعیل الخطیبی رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 10 ذی الحجۃ (یوم الاضحیٰ) 292ھ میں بعمر 93 سال وفات پائی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف 'وصل' ہے۔

باب المد والقصر

❶ **مدمتصل:** ① توسط ② طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مدمنفصل:** توسط جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمۡ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① قصر ② توسط ③ طول

باب میم الجمع

ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'هاء' ہو اور 'هاء' سے پہلے کسرہ یا یائے ساکنہ ہو۔ تو وہاں ادریس هاء، میم کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ جیسے: (عَلَيۡهِمُ الذِّلَّة - بِهِمُ الۡاَسۡبَاب)

باب التکبیرات

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورة التوبة کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحٰی کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

باب هاء الکنایة

الفاظ	من طریق الدرة	زیادت الطیبة
اَرۡجِه (الاعراف:111 والشعراء:36)۔ وَيَتَّقِه (النور:52) فَاَلۡقِه (النمل:28)۔ يَرۡضَه لَكُمۡ (الزمر:7)	صلہ	×

باب فی نقل الحرکة

[وَسۡئَلۡ - فَسۡئَلۡ] میں ہر جگہ نقل حرکت کرتے ہیں۔

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ **اَلذِّئب - يَأجُوجَ وَمَأجُوجَ** :(حیث وقع) ان کلمات کے ہمزہ میں ہر جگہ ابدال کرتے ہیں۔

❷ **هُزُوًا - كُفُوًا** : (حیث وقع) کوسکون اور ہمزہ سے [هُزْوًا - كُفْوًا] پڑھتے ہیں۔

❸ **ءَ اِنَّكُمْ** (الاعراف:81)- **اَئِنَّ لَنَا** (الاعراف:113)-**ءَ اٰمَنْتُمْ**: (الاعراف:123 وطٰہٰ:71 و الشعراء:49) ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تحقیق بلاادخال سے پڑھتے ہیں۔

❹ **ءَ آلذَّ كَرَيْنِ** (الانعام:143-144)-**آللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59)-**آلْئٰنَ** (یونس:51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد ② تسہیل

﴿ باب الادغام الصغير ﴾

❶ اِذْ کی 'ذال' کا 'دال' اور 'تاء' میں ادغام کرتے ہیں۔جیسے:[اِذ تَّبرَّا - اِذ دَّخلُوا]

❷ قَدْ کی 'دال' کا آٹھ حروف (ج -ذ -ز -س -ش -ص -ض -ظ) میں ادغام کرتے ہیں ۔ جیسے:[وَلَقَد جَّآءَ كُمْ - وَلَقَد ذَّرَأنَا - وَلَقَد زَّيَّنَّا - قَد سَّمِعَ - قَد شَّغَفَهَا - وَلَقَد صَّرَّفَ - فَقَد ضَّلَّ - فَقَد ظَّلَمَ]

❸ تائے تانیث کا پانچ حروف (ج -ز -س -ص -ظ)میں ادغام کرتے ہیں۔جیسے:[اُنْزِلَت سُّوْرَةٌ - حَصِرَت صُّدُورهُمْ - خَبَت زِّدْنَاهُمْ - كَانَت ظَّالِمَةً - نَضِجَت جُّلُودُهُمْ]

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

[عُذتُّ - فَنَبَذتُّهَا - يُرِدْ ثَّوَاب - اِتَّخَذتُّ - اَخَذتُّهُمْ]اوراس کے تمام باب میں ادغام کرتے ہیں۔

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

❶ [رَاٰنَ - شَآءَ - جَآءَ - اَلْاَبْرَارِ (الفات ذوات الرائين) - اَلتَّوْرٰةَ - قَرَارٍ - الرُّؤْيَا (معرف بلام)] ان کلمات میں امالہ کرتے ہیں۔اور لفظ[رُؤْيَا - رُؤْيَايَ - رُؤْيَاكَ (غیر معرف بلام)] میں ان کے لیے دو وجہیں ہیں:

① فتح (بطریق الدرة) ② امالہ (زیادت الطیبة)

❷ ان تمام الفات میں جو یاء سے بدلے ہوئے ہیں ان میں بھی امالہ کرتے ہیں۔جیسے:[هُدًى - نَصَارٰى]

3 (فَعْلٰی - فِعْلٰی - فُعْلٰی - فَعَالٰی - فُعَالٰی) کے ہم وزن کلمات میں بھی امالہ کرتے ہیں۔

4 رؤوس الآیۃ سورتوں میں بھی ان کے لیے امالہ ہے۔

وہ سورتیں یہ ہیں: ''طٰہٰ - النجم - المعارج - القیامۃ - النازعات - عبس - الاعلی - الشمس - اللیل - الضحی - العلق.'' البتہ ان سے تین کلمات مستثنیٰ ہیں:[دَحٰـهَا (النازعات:30)- تَلٰـهَا ، طَحٰـهَا (الشمس:2، 6)- سَجٰی (الضحی:2)]

5 حروف مقطعات میں سے پانچ حروف (حیّ طهر) میں امالہ کرتے ہیں لیکن سورت مریم کی ھاء میں صرف فتح ہے۔

باب السکت

سکتہ میں ان کے لیے تین مذاہب ہیں:

1 اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول میں سکتہ

2 اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول، ساکن الموصول میں سکتہ

3 مطلقاً عدم سکتہ

باب فروش الحروف

1 **عَلٰی قَوْمٍ یَّعْکُفُوْنَ:** (الاعراف:138) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** ك کا کسرہ ② **زیادت الطیبۃ:** ك کا ضمہ

2 **وَلَا یَحْسَبَنَّ:** (الانفال:59)- **لَا تَحْسَبَنَّ:** (النور:57) ان میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** خطاب وکسر السین ② **زیادت الطیبۃ:** غیب وکسر السین

3 **اُذِنَ:** (الحج:39) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** فتح الھمز ② **زیادت الطیبۃ:** ضم الھمز

تمّت بحمد اللّٰہ وحسن توفیقه

